سوال

(19)جنت اور دوزخ کے خلود کی بحث

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

زید کہتا ہے کہ ایک دن سب کو فنا ہے۔ زمین آسمان جنت دوزخ انسان ولی نبی سب فنا ہوں گے۔ اور آیت كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ٢٦ ۔ پیش کرتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ جنت دوزخ ابدی ہیں اس کو فنا نہیں اور مشرک کبھی نہیں بخشا جائے گا۔ اُس کا قول صحیح ہے۔؟ (نیاز احمد تیواڑی۔ الموڑہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

زمین و آسمان کے متعلق ارشاد ہے:

وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ٨

''یعنی ہم زمین کو چٹیل میدان کریں گے۔''(اس میں اونچائی اور نیچائی نہیں دیکھو گے۔)''

لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ١٠٧

''جب کہ یہ زمین بدل کر اور طرح کی زمین کر دی جائے گی۔''

اور علیٰ ہذا القیاس آسمان کے متعلق ارشاد ہے:

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ١ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ٢

''جب آسمان اپنے رب کے حکم سے پھٹ جائے گا۔''

وَانشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ١٦

(اور آسمان بھٹ جائے گا۔)

ان آیات سے ثابت ہوتا ہے کہ زمین و آسمان میں کچھ تبدیلیاں ہوں گی۔ بلکلیہ فنا نہیں ہوں گے۔ سوال میں۔ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ٢٦ کا ترجمہ مرقوم ہے۔ جو قرآن مجید کی آیت ہے۔ یعنی جو اشخاص اور چیزیں زمین پر ہیں۔ ان سب کو فنا کر کے زمین۔ صعیدا جرزا کر دی جائے گی۔ مشرک کے متعلق جمہور کا یہی مذہب ہے۔ کہ ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔ مگر بعض صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین اور بعض آئمہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ اور حافظ ابن قیم وغیرہما کی تحقیق ہے۔ کہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ جہنم خالی ہو جائے گی۔ (اہل حدیث 13 رجب 1363ھ سنہ)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص155

محدث فتویٰ